

حج تمتع والے کا عمرہ کرنے کے بعد مدینہ جانا اور واپسی میں حج کا احرام باندھ کر آنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حج تمتع کا ارادہ رکھنے والا شخص پاکستان کی میقات سے عمرے کا احرام باندھ کر گیا اور عمرہ کرنے کے بعد مدینہ منورہ چلا گیا۔ وہاں سے مکہ مکرمہ واپسی چھ ذوالحجہ کو ہے، تو اگر وہ مدینہ شریف سے ہی حج کا احرام باندھ کر آئے تو اس کا حج تمتع رہے گا یا افراد ہو جائے گا؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں اس کا حج تمتع ہوگا کیونکہ حج تمتع تب نہیں ہوتا جب عمرے کے بعد امام صحیح پایا جائے جبکہ پوچھی گئی صورت میں امام صحیح نہیں پایا گیا۔
امام صحیح کے یہ معنی ہیں کہ عمرہ کرنے کے بعد احرام کھول کر اپنے وطن کو واپس جائے اور وطن سے مراد وہ جگہ ہے جہاں وہ رہتا ہے پیدائش کا مقام اگرچہ دوسری جگہ ہو، جبکہ پوچھی گئی صورت میں اس کا وطن پاکستان ہے اور وہ عمرہ حج کے درمیان پاکستان نہیں آیا، لہذا امام صحیح نہیں پایا گیا۔
بہار شریعت میں تمتع کے حوالے سے ہے: ”مکہ معظمہ ہی میں رہنا اُسے ضرور نہیں، چاہے وہاں رہے یا وطن کے سوا کہیں اور، مگر جہاں رہے وہاں والے جہاں سے احرام باندھتے ہیں یہ بھی وہیں سے احرام باندھے، اگر مکہ مکرمہ میں ہے تو یہاں والوں کی طرح احرام باندھے اور اگر حرم سے باہر اور میقات کے اندر ہے تو حُل میں احرام باندھے اور میقات سے بھی باہر ہو گیا تو میقات سے باندھے۔“
(بہار شریعت، جلد: 1، صفحہ: 1159، مکتبۃ المدینہ، کراچی)
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2603

تاریخ اجراء: 14 جمادی الاولیٰ 1447ھ / 06 نومبر 2025ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net